62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 647 **Participant Code:** 113

بڑھاپا گھر

"راجو بھیّا !... ماں کا خیال رکھنا پانی لیے کر میں ابھی آئی" - ساوتری نے کہا

اتنے میں گاڑی اسٹیشن سے نکلی - "ساوتری اپنے کام سے بعد تو بازار سے چلو - اتنے بازار میں تھوڑا تھوڑا سامان خرید ہوا" - ماں ساوتری سے پوچھا - پلٹی لیکر کیے بعد ساوتری اپنی امّی کو اصرار کو بازار سے چلئے - بازار سے سامان خریدنا اور گھر میں چلتے ہوئے پر راستہ میں مینا اور ساوتری دیکھنا - "ارے ساوتری تم کیسے ہوں ؟ ٹھیک ہے نا ؟" مینا نے پوچھا - "ہاں، میں ٹھیک ہوں اور تم ٹھیک ہے نا ؟" ساوتری نے پوچھا - "میں ٹھیک ہوں - تم کہاں آرہا ہوں ؟" مینا سے پوچھا - "میرے امّی کو اصرار کو میں بازار سے لایا ہوں - یہ امّی میرے لیے ایک پریشانی کا باعث تھا" - ساوتری نے کہا - ساوتری میں ایک کہانی بولوں گا - بہت اداس چلئے گئے اور کہانی سنا لگی مینا کہانی بولوں گا -

میرے شہر میں ایک بڑا مال دار رہتا تھا - اس

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

کا نام انند ہے۔ اس کا امّی ایک بڑھی ہے۔ آنند کا
بیوی ایک لالچی اور بے رحم تھی۔ یہ بڑھی اس کا
لیے ایک ہمیشہ اور پریشانی کا باعث تھا۔ ایک آنند
کا بیوی آنند سے کہا۔ "اس کا امّی میرے لیے ایک
ہمیشہ اور پریشانی تھی۔ جتنے جلدی ہو سکے امّی
نے بڑھاپا گھر سے چلئے"۔ اپنا بیوی کو اصرار کو
آنند ماں نے بڑھاپا گھر سے جانا چاہئے۔ وہ ماں
بغیر کسی پیار کو اداس چلئے گئے اور بڑھاپا گھر
سے چلئے۔

چند دن پاس ہو گیا۔

ایک دن رات کا وقت بارش ہو گیا۔ آنند اور اس کا
بیوی لڑائی ہوئی اور آنند کا بیوی گھر چھوڑ دیا۔
ابھی بھی بارش ہو گئی تھی۔ اس وقت آنند اپنی امّی
کو کمرہ چلا گیا۔ یہ کمرہ میں ایک کتاب ہے۔ اس
کتاب آنند کا بچپن کا زمانہ اس کے امّی لیے کے ساتھ
تصویر ہے۔ اس کتاب میں ایک نوٹ ہے۔ اس نوٹ
پڑھنا اور آہستہ آہستہ آنند سے آنکھ میں آنسو چلا
گیا۔ نوٹ میں تصنیف کردہ "میری پیاری بیٹھا
مجھے کبھی اکیلا مت چھوڑنا"۔ نوٹ سے پڑھنا آنند

اپنی آپ سے نفرت تھی۔ "کل صبح سویرے کے میں بڑھاپا گھر سے جانا ہے اور امّی کے لیے ساتھ گھر آنا ہے۔ آنند اپنی آپ سے کہا۔ اس کا وقت بڑھی بڑھاپا گھر کے باہر بیٹھتے اور اپنی دکھ اور پریشانی بارش کے لیے بولوں گا۔ "میری خواہش کم از کم کل میری بیٹھا یہاں آکر اور میرے لیے ساتھ گھر جانا ہے۔ پھر وہ سونے چلئے گئے۔

اگلے دن صبح کا سویرے آنند بڑھاپا گھر سے جانا چاہئے۔ بڑھی اپنے بیٹھے کو دیکھ کر باغ باغ ہونا آنند اپنے امّی کو دیکھ کر رونے ہوئے اور امّی کے لیے معافی مانگی۔ آنند بہت خوشی پر امّی کے ساتھ گھر جانا ہے۔ اس کے بعد اپنی موت تک آنند اپنی امّی کو نہیں کبھی اکیلا مت چھوڑا۔